10839 ـ ایمان کے ارکان اور اس کی شاخیں

سوال

ایمان کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان (اللہ تعالی پر اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور آخرت کے دن اور اچھی اور بری تقدیر پر ایمان) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان (ایمان کے ستر 70 اور کچھ اوپر شاخیں ہیں ـــــــــــــــ آخر تک) ان میں جمع کیسے ممکن ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ایمان جو کہ عقیدہ ہے اس کے چھ اصول (ارکان) ہیں جو کہ حدیث جبرائیل علیہ السلام میں مذکور ہیں جب انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان کے متعلق سوال کیا (یہ کہ تو اللہ تعالی اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور رسولوں اور آخرت کے دن اور اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لائے) صحیح بخاری اور مسلم

اور ایمان کی انواع اور کن اعمال پر مشتمل ہے تو وہ ستر 70 سے اوپر شاخیں ہیں تو اسی لئے اللہ تعالی نے اپنے اس فرمان میں نماز کو ایمان قرار دیا ہے :

< اللہ تعالی تمہارے ایمان کو ضائع نہیں کرے گا بیشک اللہ تعالی لوگوں کے ساتھ شفقت اور مہربانی کرنے والا ہے > البقرہ / 143

مفسرین کا کہنا ہے کہ : ایمانکم: یعنی تمہاری وہ نمازیں جو بیت المقدس کی طرف پڑھی گئی ہیں کیونکہ صحابہ کرام تحویل قبلہ سے پہلے مسجد اقصی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے تھے ۔ .